سوال

(310)حرام تحفہ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں قبل ازیں مردوزن پر مشتمل مخلوط معاشرے میں رہتی تھی، اس دوران ایک شخص نے شیطانی خواہش کی تکمیل کے لیے مجھے سونے کا ایک قیمتی ہار بطور تحفہ پش کیا۔ الحمدللہ کہ میں اب اس معاشرے سے نکل آئی ہوں اور حق کا راستہ پہچان لیا ہے اوراپنے کئے پر نادم ہوں۔ کیا اب اس تحفے پر میرا کوئی حق ہے؟ اسے زیب تن کرنا میرے لیے جائز ہے، یا اسے صدقہ کردوں یا آخر کیا کروں؟ یادرہے کہ میں اب اس معاشرے کو ناپسند کرتی ہوں، لہذا اسے واپس کرنا بھی ناممکن ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

عزت وناموس کی اس سلامتی پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں، مالک کو تحفہ واپس نہ کریں بلکہ اسے صدقہ کردیں۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 335

محدث فتویٰ